زبیر احمد پر قاتلانہ حملہ کا فوری نوٹس لیا جائے، حملہ حق پرستی کی جدوجہد کو روکنے کی ایک گھناؤنی سازش ہے، الطاف حسین
واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے، حملہ آوروں کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزا دی جائے

لندن۔۔6مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حیدرآباد میں حق پرست صوبائی وزیر زبیر احمد خان پر قاتلانہ حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ قاتلہ حملہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کروائی جائے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ زبیر احمد پر قاتلانہ حملہ حق پرستی کی جدوجہد کو روکنے کی نہ صرف ایک گھناؤنی سازش ہے بلکہ پرامن ماحول کو خراب کرنے کے مترادف ہے۔ جناب الطاف حسین نے صدر پاکستان آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا ہے کہ زبیر احمد پر قاتلانہ حملہ کا فوری نوٹس لیا جائے، واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کی جائے اور حملہ آوروں کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزا دی جائے۔

حق پرست صوبائی وزیر زبیر احمد پر قاتلانہ حملہ کا نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی
واقعہ ملوث دہشت گرد عناصر کو فی الفور گرفتار کرکے قانون کے مطابق سزا دی جائے

کراچی۔۔7مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے حیدرآباد میں حق پرست صوبائی وزیر زبیر احمد پر قاتلانہ حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس واقعہ کو کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ زبیر احمد اپنی رہائش گاہ کے باہر لوگوں کے مسائل سن رہے تھے کہ مسلح دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کردی لیکن خوش قسمتی سے زبیر احمد حملہ میں بال بال بچ گئے۔انہوں نے کہا زبیر احمد پر قاتلانہ حملہ دراصل امن امان کی فضاء کو سبوتاژ کرنے کی ایک گھناؤنی سازش تھی جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی وزیراعلیٰ سندھ اور گورنر سندھ سے مطالبہ کیا ہے کہ قاتلانہ حملہ کا فوری نوٹس لیا جائے حملہ آوروں کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

سندھ کی معروف روحانی شخصیت پیر آف جھنڈو سے الطاف حسین کی ٹیلی فون پر بات چیت ایم کیوایم میں شمولیت پر خیر مقدم اور مبارکباد
ایم کیوایم، عوام کے جائز حقوق کیلئے جدوجہد کررہی ہے، الطاف حسین
پاکستان اور اس کے عوام کو آپ جیسی مخلص قیادت کی ضرورت ہے، پیر آف جھنڈو

لندن۔۔۔6، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سندھ کی معروف روحانی شخصیت پیر آف جھنڈو محبوب شاہ عرف بابو سائیں سے ٹیلی فون پر بات چیت کی اور ایم کیوایم میں ان کی شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔ جناب الطاف حسین نے بابو سائیں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم سرکار دو عالمؐ کی تعلیمات کے مطابق غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے جائز حقوق کیلئے جدوجہد کررہی ہے اور چاہتی ہے کہ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرکے غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی قائم کی جائے اور ملک بھر کے عوام کو ان کے جائز حقوق میسر آسکیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم مساوات پر یقین رکھتی ہے اور ایم کیوایم میں نام کے بجائے کام کی عزت ہوتی ہے اور ایم کیوایم، پاکستان کی واحد جماعت ہے جس میں نہ صرف عام کارکنوں کو عزت دی جاتی ہے بلکہ انہیں اسمبلیوں میں بھی بھیجا جاتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے پیر آف جھنڈو سے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ میں آپکی شمولیت نیک شگون ثابت ہوگی، حق پرستی کی جدوجہد کو تقویت ملے گی اور انشاءاللہ ایم کیوایم، پورے پاکستان اور صوبہ سندھ میں ترقی کرے گی۔ پیر محبوب شاہ نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم میں غریب کارکنوں کو جو عزت اور مقام دیا جاتا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ پاکستان اور اس کے عوام کو آپ جیسی مخلص قیادت کی ضرورت ہے اور ہم آپ کی قیادت میں سندھ بھر میں حق پرستی کا پیغام پھیلائیں گے۔ پیر آف جھنڈو کے بڑے بھائی انوار اللہ شاہ نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نبی کریمؐ کی تعلیمات کے مطابق انسانیت کی خدمت کررہی ہے اور عوام میں محبت اور بھائی چارے کے فروغ کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔انشاءاللہ وہ دن بہت جلد آئے گا جب پورے ملک میں حق پرستی کے پرچم لہرائیں گے اور ملک سے ظلم وستم کا فرسودہ نظام ختم ہوجائے گا۔

ایم کیوایم کے تحت کراچی پریس کلب میں آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں تعزیتی اجلاس اور میموریل سروس کا انعقاد

اجلاس میں آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں شمعیں روشن کی گئیں اور گلدستے رکھے گئے

تعزیتی اجلاس میں دعا پاسٹر عرفان ڈین نے کرائی، پاسٹرز حضرات نے اجتماعی طور پر زبور گائی

عیسائی، ہندو، سکھ اور دیگر مذاہب کے مذہبی رہنماؤں، این جی اوز نے بھی شرکت کی

کراچی۔۔۔6، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام اتوار کی سہ پہر کراچی پریس کلب میں وفاقی وزیر برائے اقلیتی امور اور ممتاز مسیحی رہنما آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں تعزیتی اجلاس اور میموریل سروس منعقد ہوئی جس میں ہزاروں کی تعداد میں خواتین وحضرات شریک ہوئے جن کا تعلق مسلمانوں اور عیسائیوں کے علاوہ ہندو، سکھ اور دیگر مذاہب سے بھی تھا جبکہ اجلاس میں اقلیتوں کے مذہبی رہنما بھی موجود تھے۔آنجہانی شہباز بھٹی کی تصویر کے پاس ان کی یاد میں شمعیں روشن کی گئیں اور ان سے عقیدت کے اظہار کے طور پر پھول اور گلدستے بھی رکھے گئے۔تعزیتی اجلاس کے سلسلے میں پریس کلب کے عقب میں واقع گراؤنڈ میں سوگ کی علامت کے طور پر سیاہ قناطیں اور ٹینٹ لگا کر بڑا پنڈال بنایا گیا تھا، پنڈال میں ایم کیوایم کے پرچم کے علاوہ سیاہ پرچم بھی لگائے گئے تھے۔تعزیتی اجلاس میں شرکاء نے کشمیر کالونی، منظور کالونی، اعظم ٹاؤن محمود آباد،، سولجر بازار، لائنز ایریا اور شہر کے دیگر علاقوں سے شرکت کی، شرکاء جلوس کی شکل میں پریس کلب کرچی آتے رہے اس موقع پر انہوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم، قائد تحریک جناب الطاف حسین کے پورٹریٹ، آنجہانی شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل پر پلے کارڈ، بینرز اور بھی اٹھا رکھے تھے، پلے کارڈز اور بینرز پر آنجہانی شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل میں ملوث دہشت گردوں کی گرفتاری کے مطالبات اور مذمتی کلمات تحریر تھے اس دوران شرکاء پرجوش انداز میں ''بھٹی تیرے خون سے انقلاب آئیگا'' ''کون کریگا احتساب الطاف الطاف'' ''دہشت گردی نہیں چلے گی، غندہ گردی بند کرو'' ''ظالموں جواب دو خون کا حساب دو'' ''نعرہ الطاف جئے الطاف'' ''نعرہ متحدہ جئے متحدہ'' اپنے مذہبی نعرے بھی فلک شگاف انداز میں نعرے لگا رہے تھے۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار، اراکین سلیم تاجک، واسع جلیل، سیف یار خان، رضا ہارون، حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی کے انچارج وار اکین، سابق ایڈمنسٹریٹر کراچی فہیم الزماں، کراچی یونین آف جرنلسٹس کے سیکریٹری حسن عباس اور اے ٹی جے کے سیکریٹری جنرل فہیم صدیقی بھی موجود تھے۔ اجلاس میں عیسائی اور ہندوؤں کے مذہبی رہنما چرچ آف پاکستان سندھ کے آرچ بشپ صادق ڈینئل، بشپ جیمس جان پال، چیئرمین انٹرنیشنل کرسچن الائنس پاسٹر عرفان ڈین، بشپ جاوید انجم، بشپ وجے مہاراج گوسوامی، نیوا پاسٹا لک چرچ پاکستان کے نمائندے ریورنڈ انور جاوید، مہاراج ہریش شرما، مہاراج شام لال شرما، مہاراج رامناتھ، مہاراج پنڈت سوان، سکھ کمیونٹی کے گردوارے کے جنرل سیکریٹری سردار دھونی سنگھ، سردار لکشمن سنگھ، این جی اوز کے انصار برنی ٹرسٹ کے سربراہ انصار برنی، سورتی جماعت کے جنرل سیکریٹری گردھاری لال، ینگ ہندو ویلفیئر کے راج کمار اور دیگر نے شرکت کی۔تعزیتی اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز خصوصی دعا سے کیا گیا، دعا پاسٹر عرفان ڈین نے کرائی اس موقع پر پاسٹرز نے اجتماعی طور پر زبور گائی پڑی۔ نیوا پاسٹا لک چرچ کے انور جاوید نے آنجہانی شہباز بھٹی کی مغفرت اور سوگوار لواحقین کیلئے صبر جمیل اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی صحت وتندرستی اور درازی عمر اور متحدہ قومی موومنٹ کی حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی کیلئے بھی خصوصی طور پر دعا کرائی۔ بعدازاں کلام مقدس کی تلاوت بشپ جیمس جان پال نے کی۔

آنجہانی شہباز بھٹی کا قتل نظریہ پاکستان کا قتل اور اس کی بقاء وسلامتی پر حملہ ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

دو مارچ کا حملہ اقلیتوں پر حملہ ہے، اب مصلحت سے کام نہیں لینا، فیصلہ کرنا ہے اور انتہاء پسند قوتوں کے خلاف عملی طور پر میدان میں آنا ہے، رضا ہارون

آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں پریس کلب کراچی میں منعقدہ تعزیتی اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔6، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر اقلیتی امور اور ممتاز مسیحی رہنما آنجہانی شہباز بھٹی کا قتل نظریہ پاکستان کا قتل اور پاکستان کی بقاء وسلامتی پر حملہ ہے، اگر پاکستان میں برداشت وتحمل کا کلچر پیدا کرنا چاہتے ہیں تو قائداعظم محمد علی جناح کی 11 اگست کی تقریر کو پاکستان کے آئین کا حصہ بنانا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام اتوار کی شام کراچی پریس کلب میں آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں منعقدہ تعزیتی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تعزیتی اجلاس میں عیسائی، ہندو، سکھ اور دیگر مذاہب کے مذہبی رہنماؤں، نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قائد

تحریک الطاف حسین کی جانب سے آپ تمام کا تعزیتی اجلاس میں شرکت کرنے پر شکر گزار ہوں اور ہماری آواز کے ساتھ آواز ملا کر اپنی موجودگی سے آج آپ نے اور ہم نے شہباز بھٹی کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے مسیحی بھائیوں کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہم ان کے حقوق کی جدوجہد سے دستبردار نہیں ہوں گے اور مشکل اور آزمائش کی اس گھڑی میں اقلیتوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، ہم اپنے مسیحی بھائیوں کے ساتھ ہیں اور شہباز بھٹی کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں اور انہیں یہ بھی یقین دلانا چاہتے ہیں کہ شہباز بھٹی کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ہم اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک کی اقلیتیں پاکستان کو حقیقی معنوں میں روشن خیال، ترقی پسند، مہذب، فلاحی اور جمہوری پاکستان بنائیں گی اور پوری دنیا میں پاکستان کی ساکھ کو بحال کریں گی، قائداعظمؒ کے پاکستان کے خلاف جو سازش ہے اسے بھی ناکام بنائیں گی اور اس سازش میں آخری کیل بھی ٹھونکیں گی، ملک کے اعتدال پسند لوگوں کو متحد، متحرک اور منظم کریں گے۔ جن راستوں کو ہم نے چنا ہے وہ پھولوں کی سیج نہیں وہاں جگہ جگہ کانٹے بچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی حکومت اپنی ذمہ داری کو پورا نہیں کرتی تو ملک کے عوام انقلاب کے ذریعے اسے پورا کریں گے اور پاکستان سے ہمیشہ کیلئے انتہاء پسندی اور دہشتگردی کا خاتمہ کردیں گے۔ ہم اس سازش کو انسانیت اور احترام انسانیت کے خلاف بھی ایک سازش تصور کرتے ہیں، شہباز بھٹی کا قتل اظہار رائے پر پابندی کے مترادف ہے جو شخص اور سوچ ملک میں بین المذاہب ہم آہنگی کے قیام کیلئے کوشش کررہی ہے ایسے لوگوں کو اس جدوجہد سے باز رکھنے کی سازش ہورہی ہے، ہم اس سازش کا قلع قمع کریں گے، ہم مسیحوں کے اظہار رائے کی آزادی کو مقدم سمجھتے ہیں، ہم اسے آئین پاکستان اور بانی پاکستان قائداعظم محمد جناح کے پاکستان کے خلاف سازش قرار دیتے ہیں، ہم بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے حامی ہے۔ پاکستان کیلئے سچ کی راہیں تلاش کرنی ہیں۔ اب کوئی درمیانی راستہ نہیں ہے۔ پاکستان کی بقاء وسلامتی کے اس سب سے بڑے چیلنج کو ہمیں قبول کرنا ہوگا اور مردانہ وار اس چیلنج کا سامنا کرنا ہوگا اور مصلحتوں کی چادر اتار پھینکنا ہوگی اور علم بغاوت بلند کرنا ہوگا۔ شہباز بھٹی اور الطاف بھائی نے ملک میں اقلیتوں کے حقوق کے حصول اور بحالی کیلئے بین الاقوامی سطح اور قومی سطح پر بھی مشترکہ جدوجہد کی ہے ہم شہباز بھٹی کی روح کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اس جدوجہد کو جاری رکھیں گے، مسیحی، ہندو سکھ اور دیگر اقلیتی بھائیوں کو ہمیشہ پاکستان کی تعمیر اور ترقی میں ساتھ لیکر چلیں گے انہیں سینے سے لگا کر رکھیں گے، انہیں برابر کا پاکستان سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر طرح کے تعصب اور انتہاء پسندی دہشت گردی کے خلاف جہاد کرنا ہوگا اور اس کیلئے اصلاحات کرنا ہوگی، دہشت گردی ملکی سلامتی کیلئے سب سے بڑا خطر بن رہی ہے۔ شہباز بھٹی کو اسی وقت صحیح معنوں میں خراج عقیدت پیش کرسکتے ہیں کہ ہم یہاں 2 مارچ کے حوالے سے یہ بات طے کریں قائداعظمؒ کی 11 اگست کی تقریر کو آرٹیکل B-2 کے تحت پاکستان کے آئین میں شامل کیا جائے یہی ہمارے برداشت اور تحمل کی ضمانت ہوگی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ آنجہانی شہباز بھٹی کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے، اس سازش کے پیچھے جو انتہاء پسندی اور دہشت گردی کی سوچ کارفرما ہے اسے بھی بے نقاب کیا جائے حق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون نے کہا کہ انتہاء پسندوں اور دہشت گردوں نے ہم سے ایک بہت پیارے شخص، بہت نفیس انسان اور ایک بہت انسانیت کیلئے جدوجہد کرنے والی اور ایک معصوم عدم وتشدد پر یقین رکھنے والی شخصیت شہباز بھٹی کو ہم سے چھین لیا۔ آج کا یہ اجلاس ان کی تعزیت میں ہے، ہم سب سے پہلے ان کے خاندان والوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک کی اقلیت دہشت گرد ہیں جن کو صحیح معنوں میں اقلیت کہنا چاہئے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے اقلیت نہیں ہیں، آج کا یہ اجلاس دہشت گردوں کی اقلیت کے منشور کو مسترد کرتا ہے اور انہیں بتانا ہے کہ اکثریت پاکستان کی تمام مذاہب کے ماننے والوں کی ہے اور ہم سب پاکستانی ہے اور دہشت گردی، انتہاء پسندی کے فلسفے کو مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2 مارچ 2011ء اس ملک کے اندر اسی طرح کا سیاہ دن ہے جس روز گورنر پنجاب سلمان تاثر کا قتل ہوا تھا، یہ 2 مارچ 2011ء ہمیں یاد رکھنی ہوگی اگر ہم شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل کو بھول گئے تو یہ 2 مارچ اور آئیں گی اور مزید معصوم لوگوں کے جنازے اٹھانا ہوں گے اور تدفین کرنا ہوگی، آج کے اس اجلاس میں متحد ہوکر اپنے اتحاد کی طاقت سے یہ ثابت کریں کہ دو مارچ کو دوبارہ نہیں آنے دیں گے اور کوشش کریں گے کہ دہشت گردی کا خاتمہ کریں کیونکہ دو مارچ کا حملہ اقلیتوں پر حملہ ہے انہوں نے کہا کہ اگر لبرل، پروگریسیو، اعتدال پسند قوتیں اب بھی خاموش رہیں گی تو یقین کریں کہ وہ وقت دور نہیں یہ انتہاء پسند قوتیں ہمارے دروازوں پر آجائیں گی، اب مصلحت سے کام نہیں لینا اور فیصلہ کرنا ہے کہ آپ انتہاء پسند قوتوں کے خلاف ہیں تو عملی طور پر میدان میں آجائیں اور اتحاد کا مظاہرہ کرنا کریں۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اقلیت کے لفظ سے نفرت کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ سب پاکستانی ہیں اور ایم کیو ایم اقتدار میں آئی تو پاکستان کے آئین سے اقلیت کے لفظ کو ختم کردیا جائے یہ اخلاقی طور پر غلط بات ہے اور قائداعظمؒ کے اصولوں کے بھی خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قائد تحریک الطاف حسین ہی ہیں جن کے جلسوں میں پاکستان بھر میں جتنے مذاہب ہیں، فرقے ہیں وہ قائد تحریک الطاف حسین کی اپیل پر ہر وقت جمع ہونے کیلئے تیار رہتے ہیں اور آج کا اجتماع اس کی زندہ مثال ہے۔ قائد تحریک ملک وقوم کے سچے اور محبِّ وطن لیڈر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہباز بھٹی کا قتل کھلی دہشت گردی ہے اس کو کوئی اور رنگ دینے کی کوشش نہ کی جائے اس کی تفتیش کا رخ کسی اور جانب موڑنے کی کوشش نہ کی جائے اس کو قتل کے واقعہ کی قتل کی حیثیت سے انکوائری کی جائے اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی برداشت نہیں کی جائے گی ورنہ ایم کیو ایم احتجاج کرے گی۔ حق پرست رکن قومی اسمبلی منوہر لال: آج یہاں ہم اپنے دوست شہباز بھٹی کو متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم سے خراج عقیدت پیش کررہے ہیں، ان کا قتل اس سوچ کا قتل ہے جو سوچ بین الاقوامی مذاہب، مختلف مذاہب کے اندر ایک جیسے نکات ہیں اور جو مختلف مذاہب

کے اندر کمیونی کیشن گیپ ہے اس کو ختم کرنے کیلئے وہ جس سوچ کو آگے بڑھا رہے تھے وہ اس سوچ کا قتل ہے نہ کہ کسی اقلیت کے ایک شخص کا۔ جناب الطاف حسین کئی سالوں سے انتہاء پسندی، دہشت گردی کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں لیکن یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ کبھی بھی ہم اس لیڈر کو پہچان نہیں سکے جو لیڈر آنے والے وقت کے بارے میں ہمیں پہلے ہی بتا دیتا ہے۔ شہباز بھٹی صاف انسان تھے اور وہ ہمیں بتاتے تھے کہ لاہور کے اندر میں پہلا وہ شخص ہوں جس نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا پہلا اقلیتوں میں ٹیلی فونک خطاب کرایا تھا میری نیاز مندی قائد تحریک الطاف حسین سے ہے اور میں اس سوچ کو لیکر آگے بڑھ رہا ہوں۔ شہباز بھٹی ایک ایسا نام بن گیا ہے جس کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی موجود ہیں۔ حق پرست رکن سندھ اسمبلی رشید خان نے کہا کہ میں قائد تحریک الطاف حسین کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے حسب روایت اقلیتوں کیلئے میموریل سروس کا انعقاد کیا ہے، متحدہ واحد جماعت ہے جس نے ہمیشہ اقلیتوں کو گلے سے لگایا ہے اور وہ اقلیتوں کے مسائل کے حل کیلئے پیچھے نہیں بلکہ ہمیشہ فرنٹ لائن پر رہی ہے۔ شہباز بھٹی کا قتل ایک سنگ میل ثابت ہوگا اور یقینی طور پر مسیحی ہی نہیں بلکہ اقلیتیں ان کے مشن کو آگے لیکر بڑھیں گی۔

الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جنہوں نے شہباز بھٹی کی یاد میں تعزیتی اجلاس منعقد کر کے پوری مسیح برادری کے دل جیت لیئے، پشپ صادق ڈینئل

کراچی۔۔6مارچ2011ء

چرچ آف پاکستان کے پشپ صادق ڈینئل نے کہا کہ الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جنہوں نے شہباز بھٹی کی یاد میں تعزیتی اجلاس منعقد کر کے پوری مسیح برادری کے دل جیت لیئے ہیں۔ یہ بات انہوں نےمتحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام اتوار کی شام کراچی پریس کلب میں آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں منعقدہ تعزیتی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں مزید کہا کہ پاکستان آج میرے لئے یہ خاص موقع ہے کہ اس طرح کے اجتماع میں شریک ہوں، میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرا کام تھا جو جناب الطاف حسین نے کیا ہے، آج یہاں پر ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود ہیں، میں شکر گزار ہوں کہ سب یہاں پر جمع ہیں تا کہ ہم اس بات کا اظہار کریں کہ ہم مرحوم بھائی کے غم میں برابر کے شریک ہیں ، یہ سیاسی نوعیت کا اجتماع نہیں ہے اور میں دل سے محسوس کرتا ہوں کہ یہ صورتحال ہے کہ آج جناب الطاف حسین نے لوگوں کے دل جیت لئے ہیں، وہ جس طریقے سے لوگوں کے دکھ کو محسوس کرتے ہیں اور ان کے دکھ میں شریک ہوتے ہیں وہ آئیڈیل لیڈر کی خصوصیات ہیں اور ایک عظیم لیڈر کو ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ بشپ جیمس جان پال نے کلام مقدس کلام کی تلاوت کے بعد کہا کہ میں متحدہ قومی موومنٹ کا شکر گزار ہوں انہوں نے مسیحیوں کو اپنے سینے سے لگایا ہے، خداوند متحدہ قومی موومنٹ، الطاف بھائی اور پاکستان کو برکات سے مامور کرے۔

ایم کیو ایم کے تحت شہباز بھٹی کی یاد میں تعزیتی اجلاس، پریس کلب کے صدر دروازے پر شمعیں روشن کی گئیں اور احتراماً خاموشی اختیار کی گئیں

کراچی۔۔۔6، مارچ2011ء

وفاقی وزیر آنجہانی شہباز بھٹی کے المناک قتل پر اتوار کو متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہونے والے تعزیتی اجلاس اور میموریل سروس کے بعد ہزاروں شرکاء نے کراچی پریس کلب کے صدر دروازے پر آنجانی شہباز بھٹی کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے شمعیں روشن کیں بڑی تعداد میں شمعیں روشن کیں اور کچھ دیر احتراماً خاموشی اختیار کی۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو یز ڈاکٹر فاروق ستار کے علاوہ دیگر ارکان رابطہ کمیٹی، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست وزراء اور مشیران اور ایم کیو ایم کے کارکنان و ہمدرد بڑی تعداد میں موجود تھے، جبکہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے مذہبی رہنماؤں نے بھی آنجہانی شہباز بھٹی کو خراج عقدیت پیش کرنے کیلئے شمعیں روشن کیں اور کچھ دیر کیلئے خاموشی اختیار کی۔

مولانا محمد احمد مدنی کی بیٹے سمیت ہلاکت پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔6،مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اہلسنت والجماعت کے مرکزی رہنماء وجامعہ محمدیہ کے بانی مولانا محمد احمد مدنی اوران کے بیٹے کی ہلاکت پر دلی رنج وغم اورافسوس کا اظہار کیا ہے اور واقعہ کو شہر کا امن خراب کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے مقتولین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مولانا احمد مدنی اور بیٹے ابوبکر کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل عطا فرمائے(آمین)

’’ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن پنجاب‘‘ کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے،ڈاکٹر فاروق ستار

کراچی۔۔۔6،مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے مطالبہ کیا ہے کہ’’ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن پنجاب‘‘ کی جانب سے ہڑتال کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور ینگ ڈاکٹرز کی تنخواہوں میں دیگر ممالک کی طرح حکومت کی جانب سے اضافہ کا اعلان کیا جائے۔اپنے ایک بیان میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ملک میں ڈاکٹرز کی تنخواہیں دیگر ممالک کی طرح زیادہ نہیں ہیں جس کے باعث ہزاروں ینگ ڈاکٹرز مایوس ہوکر دوسرے ملکوں میں خدمات انجام دینے پر مجبور ہوگئے ہیں اور ملک سے باہر چلے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹروں کی کمی کے باعث جو ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں ان پر کام کا زیادہ دباؤ ہے اور اسی وجہ سے وہ اپنے فرائض ایمانداری سے انجام نہیں دے پا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی طرح جن ممالک میں ڈاکٹرز کی تنخواہیں کم تھی ان ممالک نے بھی اس شعبے سے وابستہ افراد کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ان کی تنخواہیں بڑھادی ہیں جس کے باعث وہ اپنے اپنے ممالک میں رہ کر بخوشی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ’’ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن پنجاب‘‘ کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے اور ڈاکٹروں کو ملک میں تحفظ فراہم کیا جائے۔

رابطہ کمیٹی کے تحت ڈی سی آرسی اورسی او پی کے ذمہ داران کا اہم اجلاس

کراچی۔۔۔6،مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے زیراہتمام کلفٹن ڈیفنس ریزیڈنٹ کمیٹی اورکونسل آف پروفیشنل کے ذمہ داران کا اہم اجلاس گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں منعقد ہوا اجلاس کی صدارت ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے بذریعہ ٹیلیفون کی۔اجلاس ایک گھنٹے سے زائد جاری رہا جس میں جناب الطاف حسین نے اجلاس کے شرکاء سے تفصیلی گفتگو کی اورکلفٹن ڈیفنس ریزیڈنٹ کمیٹی کے تحت ہونے والے جلسہ کے بہترین انتظامات پر رابطہ کمیٹی کے ارکان،ڈی سی آرسی اورسی او پی کے تمام عہدیداران سمیت ایک ایک کارکن کوان کی انتھک محنت پر زبردست خراج تحسین پیش کیا اورانہیں شاباش دی۔جناب الطاف حسین نے جلسہ میں بھرپور شرکت کرنے پردانشوروں،پروفیسرز،ڈاکٹرز،صنعتکاروں،تاجروں اورمختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد خصوصاً حق پرست عوام ماؤں،بہنوں،بزرگوں اورنوجوانوں سے جلسے کو کامیاب بنانے پر اظہار تشکر کیا اورمبارکباد دی۔

اے این پی کے سینئر رہنماء امین خٹک کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔6،مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے سابق سینئر رہنماء امین خٹک کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے عوامی نیشنل پارٹی کے عہدیداران اورامین خٹک کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اورکہا ہے کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام عہدیداران وکارکنان امین خٹک کی وفات پر آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ امین خٹک کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورعوامی نیشنل پارٹی کے تمام عہدیداران وکارکنان سمیت مرحوم کے عزیز واقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے بھی عوامی نیشنل سنئیر رہنما امین خٹک کی وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کی مغفرت،ان کے درجات کی بلندی اورسوگواران کے صبر جمیل کیلئے دعا کی ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے وفد کی امین خٹک مرحوم کی نماز جنازہ میں شرکت، قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔6مارچ،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب، رضا ہارون اور ایم کیو ایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی نے عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے سینئر رہنماء امین خٹک کی نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی اور مرحوم کے انتقال پر سوگوار لواحقین اور عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں سے ملاقات کرکے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے تعزیت اور دلی رنج وغم کا اظہار کیا۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان نے امین خٹک مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ خوانی کی ۔

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔6مارچ،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ 137/A کے کارکن محمد اعجاز کے والد محمد یونس، نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ 136-A کے کارکن ناصر علی کے صاحبزادی محترمہ اصفاہ ناصر اور ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر یونٹ 78 کے کارکن محمد واجد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)

رابطہ کمیٹی سندھ حکومت سے علیحدگی اختیار کرنے کا فیصلہ کرے، اراکین رابطہ کمیٹی

پیپلز امن کمیٹی کے ڈان ذوالفقار مرزا کی زہرافشانی ناقابل برداشت ہے

ذوالفقار مرزا نے تسلیم کرلیا ہے کہ وہ پیپلز امن کمیٹی کے دہشت گردوں کے سرپرست ہیں

سندھ میں تاجروں کے اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں ذوالفقار مرزا بھی حصہ دار ہے

جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کا اعلان اس بات کا ثبوت ہے کہ ذوالفقار مرزا کے ہاتھ سانحہ شیر شاہ کے شہداء کے لہو سے رنگے ہوئے ہیں

ذوالفقار مرزا کے بیان پر رابطہ کمیٹی کے ارکان محمد انور، انیس ایڈوکیٹ اور محمد اشفاق کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔6،مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان محمد انور، انیس ایڈوکیٹ اور محمد اشفاق نے سندھ کے وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا کے بیان کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ذوالفقار مرزا کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی ناقابل برداشت ہے لہٰذا سندھ کی حکومت سے علیحدگی اختیار کرلی جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم شروع دن سے یہ کہتی رہی ہے کہ نام نہاد پیپلز امن کمیٹی کے جرائم پیشہ عناصر کو سندھ کے بعض وزراء کی حمایت حاصل ہے لیکن حکومت کی جانب سے ایم کیو ایم کے مؤقف کی تردید کی جاتی رہی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز امن کمیٹی کے ڈان ذوالفقار مرزا کے بیان سے ''بلی تھیلے سے باہر آچکی ہے'' پیپلز امن کمیٹی کے ڈان اور صوبائی وزیر داخلہ نے آج اپنے منہ سے تسلیم کرلیا ہے کہ وہ بھتہ خوری، اغواء برائے تاوان، ڈکیتیوں، لوٹ مار اور قتل وغارتگری میں ملوث پیپلز امن کمیٹی کے دہشت گردوں کے سرپرست ہیں اور سندھ کے عوام یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ کیا جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کرنے اور امن کمیٹی کو پیپلز پارٹی کی ذیلی تنظیم قرار دینا کا اعلان کرنے والا سندھ کے وزیر داخلہ کے منصب پر فائز ہونے کے قابل ہوسکتا ہے؟ اراکین رابطہ کمیٹی نے کہا کہ دنیا جانتی ہے کہ سانحہ شیر شاہ میں نام نہاد پیپلز امن کمیٹی کے دہشت گرد ملوث ہیں اور ذوالفقار مرزا کی جانب سے پیپلز امن کمیٹی کے جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کا اعلان اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ذوالفقار مرزا کے ہاتھ سانحہ شیر شاہ کے شہداء کے لہو سے رنگے ہوئے ہیں اور سندھ میں تاجروں کے اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں ذوالفقار مرزا بھی حصہ دار ہے۔ محمد انور، انیس ایڈوکیٹ اور محمد اشفاق نے کہا کہ پیپلز امن کمیٹی کے ڈان ذوالفقار مرزا کی زہرافشانی ناقابل برداشت ہے اور اب صوبہ سندھ میں پیپلز پارٹی کے ساتھ حکومت میں رہنا قوم کے مفاد میں نہیں ہے لہٰذا رابطہ کمیٹی ذوالفقار مرزا کے اعترافات کا فوری نوٹس لے اور سندھ حکومت سے علیحدگی اختیار کرنے کا فیصلہ کرے۔

ہمدردعوام اور کارکنان محمد شریف کی صحتیابی کیلئے خصوصی دعائیں کریں، جناب الطاف حسین

لندن:۔۔۔۔6مارچ،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے پڑوسی محمد شریف کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور انکی جلد مکمل صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔ جناب الطاف حسین نے ہمدردعوام بزرگوں، ماؤں، بہنوں اور کارکنان سے اپیل کی ہے کہ وہ محمد شریف کی جلد صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں، واضح رہے کہ محمد شریف ان دنوں شدید علیل ہیں اور وہ مقامی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین کے نام فیکس، ای میل اور خطوط مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔6مارچ،2011ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کو مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد فیکس اور ای میل مندرجہ ذیل ایڈریس پر ارسال کئے جائیں خط فیکس نمبر 0213-6329955، ای میل ایڈریس letter@mqmpakistan.org یا پتہ خطوط کمیٹی 494/8 عزیز آباد کراچی پاکستان پر ارسال کرسکتے ہیں۔

لاہور سے تعلق رکھنے والے معروف کالم نگار اور سینئر صحافی سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔6مارچ،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لاہور سے تعلق رکھنے والے معروف کالم نگار و سینئر صحافی میاں اشفاق انجم کے نومولود صاحبزادے کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے اشفاق انجم سمیت تمام سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سوگواران صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)

☆☆☆☆☆